

328

آیات نمبر 35 تا 40 میں ایمان اور کفر کی تمثیل کہ جس شخص کے دل میں ایمان ہو اس کا ظاہر اور باطن منور ہو جاتا ہے، اہل ایمان کے لئے بشارت کہ اللہ ان کے نیک اعمال کا بہترین بدلہ عطا کرے گا۔ جس شخص کے دل میں کفر ہو تو اس کا ظاہر اور باطن تاریک ہو جاتا ہے، کفار کو تنبیہ کہ اگر وہ تاریکی ہی میں رہنا چاہتے ہیں تو ان کا انجام برا ہو گا

اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ؕ مَثَلُ نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا مِصۡبَاحٌ‌ؕ اَلۡمِصۡبَاحُ فِىۡ زُجَاجَةٍ‌ؕ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہو اور چراغ ایک فانوس میں ہو اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ وَّ لَا غَرۡبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ‌ؕ فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارہ اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جس کے مشرق اور مغرب دونوں طرف سے سورج کی روشنی پڑتی ہے، اس کا روغن اتنا شفاف ہو کہ گویا آگ کے چھوئے بغیر ہی بھڑک اٹھے گا نُوۡرٌ عَلٰى نُوۡرٍ‌ؕ اور جب آگ بھی چھو گئی تو نور بالائے نور ہے يَهۡدِى اللّٰهُ لِنُوۡرِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ‌ؕ اللہ جس کی چاہتا ہے اپنے نور کی طرف رہنمائی فرماتا ہے وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ‌ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۙ﴿۳۵﴾ اور اللہ لوگوں کو سمجھانے کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے فِىۡ بُيُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَيُذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيۡهَا بِالۡغُدُوِّ

وَ الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ اللہ کا یہ نور ان گھروں یعنی مسجدوں میں ہوتا ہے جن کے متعلق اللہ کا حکم ہے کہ ان کی تعظیم کی جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے، ان مسجدوں میں لوگ صبح وشام اللہ کی تسبیح وتقدیس کرتے رہتے ہیں رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ یہ ایسے لوگ ہیں جنھیں اللہ کے ذکر اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے نہ کوئی تجارت وکاروبار غافل کرتا ہے اور نہ کوئی خرید وفروخت، وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جب خوف کی وجہ سے دل الٹ جائیں گے اور آنکھیں پتھرا جائیں گی لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ ان کے نیک کاموں کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ عطا کرے گا اور اپنے فضل سے مزید نوازے گا، اللہ جسے چاہتا ہے بے حد وحساب رزق عطا فرماتا ہے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے صحرا میں پانی کی شکل کا سراب کہ پیاسا اسے دور سے پانی سمجھے حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچے تو وہاں کچھ نہ پائے بلکہ وہاں اس نے اللہ کو موجود پایا، جس نے اس کا پورا پورا حساب چکا دیا اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ

يَّغۡشٰهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے ایک گہرے سمندر کے اندر تاریکیاں ہوں، موج کے اوپر موج اٹھ رہی ہو، اوپر سے بادل بھی چھائے ہوئے ہوں ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ يَدَهٗ لَمۡ يَكَدۡ يَرٰٮهَا ؕ تاریکیوں پر تاریکیاں چھائی ہوئی ہوں اور اگر اپنا ہاتھ بھی نکالے تو اس کو بھی نہ دیکھ پائے وَمَنۡ لَّمۡ يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ﴿۴۰﴾ اور جسے اللہ ہی نور ہدایت نہ بخشے تو اسے کہیں سے بھی نور نہیں مل سکتا

رکوع[۵]